اللہ کون ہے؟

X☆X☆X

اَللّٰہ عزوجل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰہ عزوجل

دنیا کے کئی مذاہب کی مقدس کتابیں آسمان والے خدا کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔اکثر بڑے مذاہب کے ماننے والے آسمان والے خدا کو ماننے پر متفق ہیں۔مثلاً عیسائیوں، ہندوؤں اور مسلمانوں میں خدا کے تصور پر کئی اختلافات ہیں لیکن ان مذاہب میں یہ بات مشترک ہے کہ یہ تینوں آسمان والے خدا کو مانتے ہیں۔ہم اختلافات کی بات کرنے کے بجائے یہ دیکھتے ہیں کہ وہ آسمان والا خدا کون ہے جس کو ہم سب مانتے ہیں۔جو انسان آسمان والے خدا کو مانتا ہے اُسے یہ جاننے میں دلچسپی ہونی چاہیے کہ دوسرے مذاہب کی کتابیں اُس سچے خدا کے بارے میں کیا کہتی ہیں۔Holy Bible,Holy Vedas اور دیگر مذاہب کی کتابوں کی طرح ''قرآن'' بھی آسمان والے خدا کی صفات بیان کی گئی ہیں۔''قرآن'' صرف مسلمانوں ہی کی نہیں بلکہ دنیا کے ہر انسان کی کتاب ہے۔قرآن میں لکھا ہے کہ آسمان والے خدا کا اصل نام ''اللہ'' ہے اور یہ نام عربی زبان میں [اللّٰہ] لکھا جاتا ہے۔''اللہ'' ہندوؤں، عیسائیوں اور دنیا کے تمام انسانوں کا سچا خدا ہے۔''اللہ'' کون ہے اور اُس کی کیا صفات ہیں؟''اللہ'' کے وجود کی کیا نشانیاں ہیں؟ ہم دیکھتے ہیں کہ ''قرآن'' اس بارے میں کیا کہتا ہے؟

''اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین 6 دن میں بنائے اور پھر (7 آسمانوں سے اوپر) عرش پر قائم ہوا۔وہ سب جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نیچے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے دیکھتا ہے۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت صرف اُس ہی کی ہے''(4)

[الحدید : 57]

''اُس اللہ سے کوئی چیز بھی مشابہت نہیں رکھتی اور وہ سب کچھ سُننے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے (11)''

[الشوریٰ : 42]

'' وہ اللہ تمہارا ربّ ہے۔اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔وہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔تو تم صرف اُس ہی کی عبادت کرو۔وہ ہر چیز کا نگہبان ہے (102) اُسے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی لیکن وہ تمام آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے (103)''

[الانعام : 6]

''وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک حالت کے بعد دوسری حالت میں، تین اندھیروں میں بناتا ہے۔وہی ہے تمہارا اللہ، تمہارا ربّ۔صرف اُس ہی کی بادشاہت ہے۔اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔تو تم کدھر بھٹکتے پھر رہے ہو؟(6)''

[الزمر : 39]

''ہم نے انسان کو بنایا اور ہم اُس کے دل میں آنے والے خیالات سے بھی واقف ہیں۔ہم اُس کی شاہ رگ سے بھی قریب ہیں(16)''

[قٓ : 50]

''ہم اُنہیں اپنی نشانیاں دنیا بھر میں دکھائیں گے اور اُن کی اپنی جانوں میں بھی یہاں تک کہ اُن پر واضح ہو جائے گا کہ یہ سچ ہے(53)''

[حٰمٓ السجدۃ : 41]

The Quran:[Ch41:V53] We will show them our signs in the horizons, and within themselves, until they realize that this is the truth.
The original Arabic name of the true Lord of the universe, as mentioned in The Holy Quran is "ALLAH".
The Arabic word "ALLAH" is written on both hands of all human beings.
Regardless of religion, anyone who claims to be a human, can't deny the fact that the Arabic word "ALLAH" is written on his/her hand.
The Holy Quran states in numerous verses that there is no God beside ALLAH and that ALLAH is the creator of the whole universe.
No one can deny the fact that human being is the best creature found on earth and is the best creation of God.
If there is any other God beside Allah, then why is it so that only one name "ALLAH" is written on the hands of the best creation of God?
Is there any human in the world who can show the name of his God(human or idol) on his hands?
If not, plz research who is ALLAH?
zarb_e_aahan @yahoogroups.com
Zarb_e_aahan Islamic Research Group

اسم الجلالة على أذن الطفل.

تصوير: خليفة اليوسف

اسم الجلالة في أذن مولود بدبي

كتب خالد بن هويدي: وضعت سيدة مواطنة طفلها الأول عند الساعة الثانية عشر والنصف ظهر أمس بمستشفى الوصل في دبي، حيث تبين للعائلة ان اسم الجلالة قد ارتسم على أذن المولود اليسرى، فيما اعتبر بانه حالة نادرة تحدث في الدولة. وأكد والد الطفل خالد علي سالمين بأن ابنه الأول «محمد» قد ولد بحالة جيدة وطبيعية، ولم يلاحظ اسم الجلالة حين نظر إلى طفله لأول مرة، وإنما شاهدته الممرضة بالمستشفى، إلى أن تأكد بعدها من وجود اسم الجلالة واضحا على الأذن اليسرى للطفل.

The arabic word "ALLAH" written on a baby's ear (magnified view)

zarb_e_aahan @ yahoogroups.com

”اللہ وہ ہے جس نے تمہیں بنایا پھر تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے خداؤں میں سے کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکتا ہو؟ وہ اللہ پاک ہے اور اُن سے بہت بلند ہے جن کے ساتھ اُسے شریک کیا جاتا ہے“ (40)

[الروم : 30]

” ذرا سوچو کہ جس منی کو تم خارج کرتے ہو (58) کیا اُس سے انسان تم بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں؟ (59)
ذرا سوچو کہ جو کچھ تم زمین میں بوتے ہو (63) کیا اُس سے کھیتی تم اُگاتے ہو یا اس کے اُگانے والے ہم ہیں؟ (64)
ذرا سوچو کہ جس پانی کو تم پیتے ہو (68) کیا تم اسے بادل سے اُتارتے ہو یا اس کے اُتارنے والے ہم ہیں؟ (69)“

[الواقعة : 56]

” تم دیکھتے ہو کہ اللہ نے ستونوں کے بغیر آسمان بنائے اور زمین پر پہاڑ رکھ دیے تاکہ کہیں یہ ڈولنے نہ لگ جائے اور زمین پر ہر طرح کے جانور بکھیر دیے اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا، پھر ہم نے اس سے ہر طرح کے خوبصورت پودے اُگا دیے (10) یہ سب کچھ اللہ کا بنایا ہوا ہے۔ اب مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو خدا ہیں انہوں نے کیا بنایا ہے؟ (11)“

[لقمٰن : 31]

” اے انسانو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تمام ضرورتوں سے بے پرواہ اور تمام تعریفوں والا ہے (15)“

[فاطر : 35]

”اللہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم کرتا ہے اور تمہیں اُس ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (21) تم اللہ سے بچ کر نہ زمین میں بھاگ سکتے ہو اور نہ ہی آسمان میں اور اللہ کے علاوہ نہ تو تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار (22)“

[العنکبوت : 29]

” تمہاری وہ کون سی فوج ہے جو اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے؟ بے شک اللہ کا انکار کرنے والے دھوکے میں ہیں (20) اگر اللہ اپنا رزق روک لے تو وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے سکے؟ (21)“

[الملک : 67]

”بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، دن اور رات کے بدلنے میں، کشتیوں میں جو کہ لوگوں کے فائدے کی چیزوں کے ساتھ دریا میں چلتی ہیں، پانی میں جسے اللہ نے آسمان سے اُتارا اور اس سے زمین کو اس کی موت کی بعد زندہ کر دیا، زمین پر پھیلائے گئے ہر قسم کے جانوروں میں، ہواؤں کا رُخ بدلنے میں اور آسمان و زمین کے درمیان بادلوں میں یقیناً عقل مند لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں (164)“

[البقرة : 2]

”انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے پر غور کرے (24) بے شک ہم ہی نے پانی برسایا (25) پھر ہم نے زمین کو پھاڑ دیا (26) پھر ہم نے اس میں سے اناج اُگایا (27) اور انگور اور چارہ (28) زیتون اور کھجوریں (29) گھنے باغ (30) اور پھل اور سبزیاں اُگائے (31)“

[یونس : 80]

”ذرا غور تو کرو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے۔ مگر نشانیوں اور ڈرانے والوں کا یقین نہ کرنے والوں کو کوئی فائدہ نہیں (101)“

[یونس : 10]

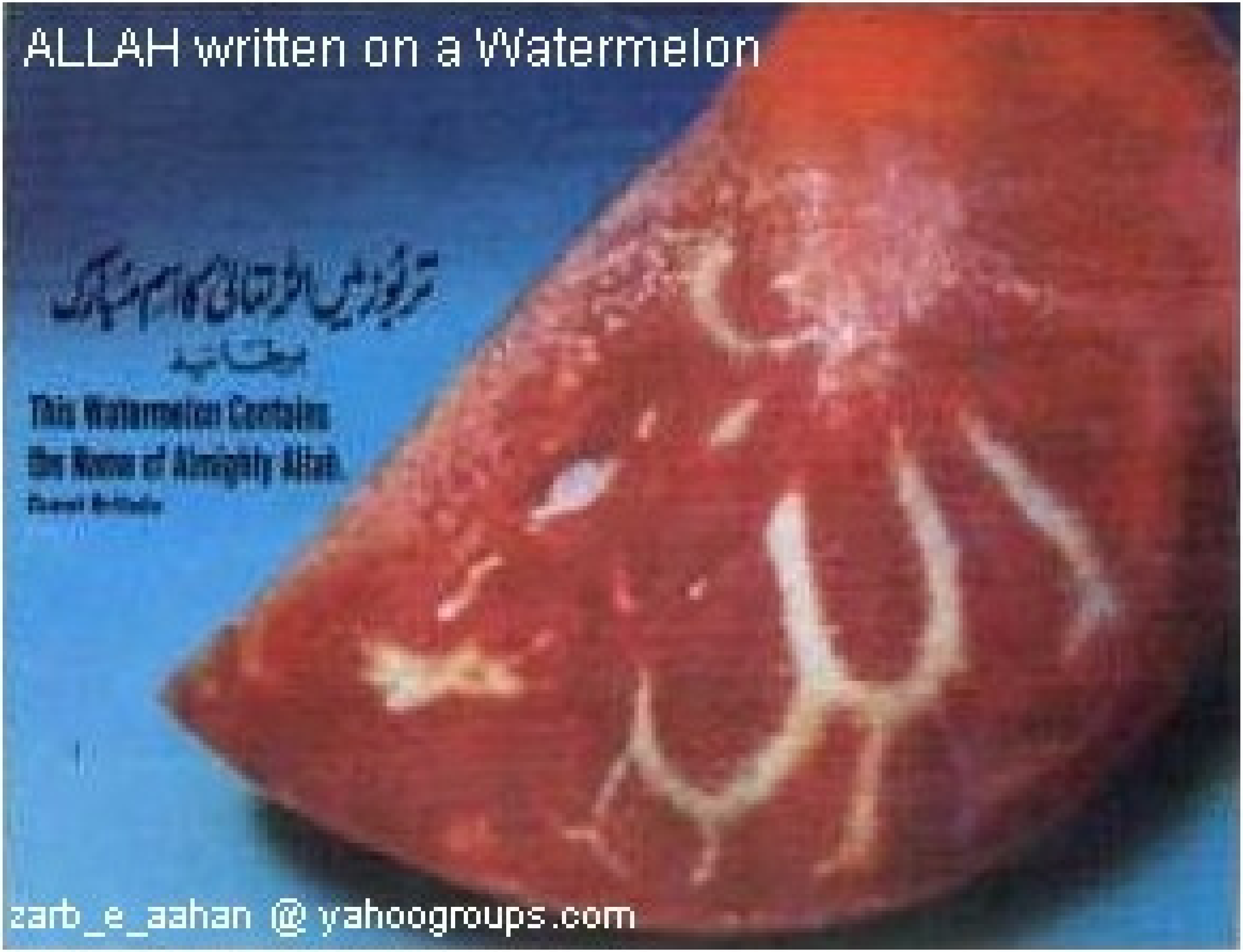
ALLAH written on a Watermelon
This Watermelon Contains
the Name of Almighty Allah.
zarb_e_aahan @ yahoogroups.com

The name of Almighty ALLAH written in a Tomato

zarb_e_aahan @ yahoogroups.com

The Arabic word "ALLAH" written in an EggPlant

''اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تا کہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو تمہارے دیکھنے کے لئے بنایا (61) وہی اللہ تمہارا ربّ ہے ۔وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ تو تم کدھر بھٹکتے پھر رہے ہو؟ (62)''

[المؤمن : 40]

''نہایت مہربان اللہ عرش پر جلوہ افروز ہے (5) جو کچھ آسمانوں میں، جو کچھ زمین میں، جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں اور جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اُس ہی کا ہے (6) اگر تم بلند آواز سے بات کرو تو کیا ہے؟ وہ تو آہستہ کہی ہوئی بلکہ نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے (7)''

[طٰہٰ : 20]

''اللہ وہ ہے جس نے تمہیں (یعنی سب سے پہلے انسان آدم کو) مٹی سے بنایا پھر (آدم کی نسل کو) نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمہیں بچپن کی حالت میں نکالتا ہے، پھر وہ تمہیں بھرپور طاقت کی عمر تک پہنچا دیتا ہے، پھر بڑھاپے کی عمر تک اور تم میں سے بعض اس سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں ۔تم ایک مقرر کردہ وقت تک پہنچ جاتے ہو اور (یہ عمر کی مختلف حالتیں) اس لئے (بدلتا ہے) تا کہ تم عقل کرو (67) اللہ وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور جب وہ کسی کام کا ارادہ فرماتا ہے تو اُس کام سے کہتا ہے [ہو جا] تو وہ ہو جاتا ہے (68)''

[المؤمن : 40]

''کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے ابراہیم سے اُس کے ربّ کے بارے میں اس لئے جھگڑا کیا کیونکہ اللہ نے اُسے بادشاہت عطا کی تھی؟ ابراہیم نے کہا کہ میرا ربّ وہ ہے جو زندہ کرتا اور موت دیتا ہے۔اُس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا اور مارتا ہوں۔ابراہیم نے کہا یقیناً اللہ سورج کو مشرق سے لے کر آتا ہے تو تم اسے مغرب سے لے آؤ۔اس پر وہ اللہ کو نہ ماننے والا لاجواب ہو گیا (258)'' [البقرۃ : 2]

[☆: نمرود ایک بادشاہ تھا جو اللہ کو سچا خدا نہیں مانتا تھا اور اپنی سلطنت کے غرور میں اپنے آپ کو خدا کہتا تھا۔وہ اپنی رعایا سے خود کو سجدہ کرواتا تھا۔ ابراہیمؑ اللہ کے رسول تھے ۔نمرود نے ابراہیمؑ کو جب اپنے دربار میں بلایا تو اُنہوں نے اُسے سجدہ نہ کیا اور کہا کہ میں اپنے ربّ اللہ کے علاوہ کسی کو بھی سجدہ نہیں کرتا ۔نمرود نے کہا کہ ربّ تو میں ہوں۔ابراہیمؑ نے کہا کہ اصل ربّ تو وہ ہے جو زندگی اور موت کا مالک ہے۔اس پر نمرود نے ایک ایسے قیدی کو چھوڑ دیا جسے سزا کے طور پر قتل کیا جانا تھا اور ایک بےگناہ آدمی کو قتل کر دیا اور کہا کہ دیکھو! میں بھی جسے چاہوں زندگی بخش دوں اور جسے چاہے موت دے دوں۔ابراہیمؑ سمجھ گئے کہ بیچارہ پاگل ہے۔اُنہوں نے کہا کہ اللہ تو وہ ہے جو سورج کو مشرق سے طلوع کرتا ہے، اگر تم خدا ہو تو سورج کو مغرب سے نکال کر دکھا دو۔اس پر نمرود لاجواب ہو گیا۔سورج کو بنانے والے اللہ کے سوا آخر وہ کون سا خدا ہے جو اسے مغرب سے نکال دے]

''اُن کے لئے رات ایک نشانی ہے کہ جب ہم اُس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں (37) اور سورج اپنے مقرر کردہ راستے پر چلتا رہتا ہے ۔یہ ہر طرح کی طاقت رکھنے والے اور سب کچھ جاننے والے اللہ ہی کی تقدیر ہے (38) ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر رکھیں ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی خم والی ٹہنی جیسا ہو جاتا ہے (39) نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آ سکتی ہے ۔وہ سب ایک مقرر کردہ راستے پر چل رہے ہیں (40)''

[یٰس : 36]

''اُس اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان دونوں میں ہے اور کوئی چیز بھی نہیں جو اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح نہیں کرتی، لیکن تم اُن کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے (44)''

[بنی اسرائیل :17]

zarb_e_aahan@yahoogroups.com
Sunset at the North Pole with
the Moon at its closest point

TREE BOWING TOWARDS KA'BA

In a forest near Sydney, the bottom half of a tree trunk is bowed in such a way that it resembles a person in a posture of Islamic prayer- the 'Ruku'.

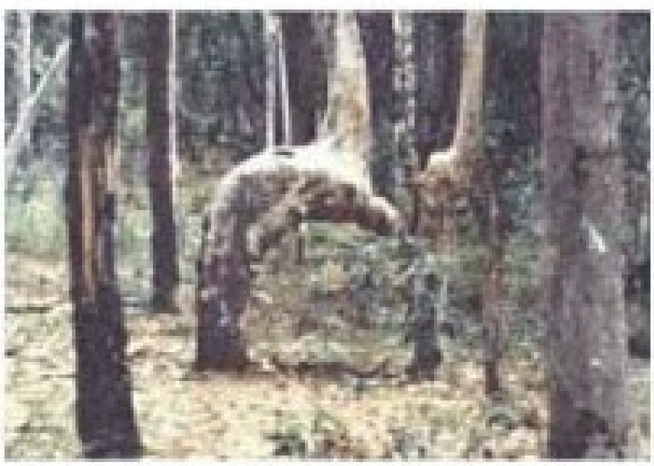

Looking closer we see the 'hands' of the 'tree man' on his knees. The most amazing thing is that the 'tree man' is directly facing the Holy Kaaba in Mecca, which is the direction Muslims prostrate to ALLAH during the prayer.

''اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے اونچا کھڑا کیا جنہیں تم دیکھ سکتے ہو۔ پھر وہ (۷ آسمانوں سے اُوپر) عرش پر قائم ہوا اوراُس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔ ہر ایک اپنے مدار میں ایک مقرر کردہ وقت تک چل رہا ہے (2)''

[الرعد : 13]

''اُس اللہ ہی کے پاس غیب کی کُنجیاں ہیں۔ اُنہیں اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ اللہ سب جانتا ہے جو کچھ خشکی اور دریا میں ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اسے بھی جانتا ہے اور نہ ہی کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی ہری چیز اور نہ ہی کوئی سوکھی چیز (59)''

[الانعام : 6]

''اس کائنات میں جو کچھ بھی ہے وہ سب فنا ہونے والا ہے (26) اورصرف تمہارا ربّ [اللہ] ہمیشہ باقی رہنے والا ہے (27)''

[الرحمٰن : 55]

''اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا، سب کو سنبھالنے والا۔ اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند'' (255)

[البقرۃ : 2]

''جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو (اُنہیں بتاؤ) کہ میں قریب ہی ہوں۔ میں مانگنے والے کی دعا کو قبول کر لیتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے مانگتا ہے۔ تو اُنہیں چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لے آئیں تاکہ سیدھی راہ پر آ جائیں (186)''

[البقرۃ : 2]

''میرے بندوں کو خبر دے دو کہ بے شک میں بہت معاف کرنے والا اور بہت مہربان ہوں (49)
اور یہ بھی کہ بے شک میرا عذاب انتہائی دردناک عذاب ہوا کرتا ہے (50)''

[الحجر : 15]

''کہہ دو کہ اگر دریا میرے ربّ [اللہ] کی صفات لکھنے کے لئے سیاہی بن جائیں، اس سے پہلے کے میرے ربّ کی صفات ختم ہوں، دریا یقیناً ختم ہو جائیں، باوجود اس کے کہ ہم پہلے دریا کی مدد کے لئے اور دریا بھی لے آئیں (109)''

[الکھف : 18]

''اے لوگو! میں تمہیں نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے جہنم کی آگ کی طرف بلاتے ہو (41) تم کہتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کر دوں اور اُس کے ساتھ ایسوں کو شریک ٹھہراؤں جن کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمہیں تمام طاقتوں والے اور بخشنے والے کی طرف بلا رہا ہوں (42)''

[المؤمن : 40]

''بے شک اللہ اس بات کو ہرگز نہیں بخشے گا کہ اُس کے ساتھ کسی اور خدا کو شریک کیا جائے (116)''

[النساء : 4]

''بے شک جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور خدا کو شریک ٹھہرایا، اللہ نے اُس پر جنت کو حرام کر دیا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے (72)''

[المائدۃ : 5]

''تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے دلائل پہنچ گئے ہیں۔ جو غور کرے گا تو اپنے ہی لیے اور جو اندھا رہے گا تو اپنے ہی لیے''

[الانعام : 6 (104)]

''وہ اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ تو تم اللہ کی کون کونسی نشانیوں کا انکار کرو گے؟ (81)''

[المؤمن : 40]

”آسمانوں اور زمین کی بادشاہت صرف اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو ممکن کرنے کی طاقت رکھتا ہے (189) بے شک آسمان اور زمین کی تخلیق میں اور دن اور رات کے ردو بدل میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں (190) وہ جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔ کہتے ہیں اے ہمارے رب! آپ نے یہ سب بے کار نہیں بنایا۔ آپ (کسی اور خدا کے ساتھ شریک کیے جانے سے) پاک ہیں، سو ہمیں جہنم کی آگ سے بچا لیجئے (191) اے ہمارے رب! بے شک جسے آپ نے جہنم کی آگ میں جھونک دیا، اُسے یقیناً رُسوا کر دیا اور گناہ گاروں کا کوئی مددگار نہ ہوگا (192) اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا کہ وہ ایمان لانے کو پکار رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ۔ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دیجئے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دیجئے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے (193)“

[آل عمران : 3]

”جنھوں نے اللہ کا انکار کیا وہ گروہوں کی شکل میں جہنم کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ جہنم تک پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جہنم کے داروغہ اُن سے کہیں گے کیا تمہارے پاس اللہ کا پیغام دینے والے نہیں پہنچے تھے، جو تمہیں تمہارے ربّ کی آیات بتاتے تھے اور تمہیں اس دن سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے ہاں بالکل (لیکن ہم نے اُنہیں جھٹلا دیا) اور اللہ کا انکار کرنے والوں پر عذاب کا حکم ثابت ہوگیا (71) اُن سے کہا جائے گا: جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ (72)“

[الزمر : 39]

”آگ اُن کے چہروں کو جُھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے (104) اللہ فرمائے گا کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سُنائی جاتی تھیں اور تم اُن کو جھٹلاتے رہتے تھے؟ (105) وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہم پر ہماری کم بختی غالب آ گئی اور ہم تھے ہی گمراہ لوگ (106) اے ہمارے ربّ! ہمیں جہنم کی آگ سے باہر نکال دے، اگر ہم پھر (آپ کے ساتھ دوسرے خدا شریک کرنے پر) پلٹے تو یقیناً ہم اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوں گے (107) اللہ فرمائے گا! اس ہی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو (108) میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے ربّ! ہم آپ پر ایمان لے آئے، سو ہمیں معاف کر دیجئے اور ہم پر رحم فرمایئے اور آپ تو بہت رحم کرنے والے ہیں (109) اور تم اُن کا مذاق اُڑایا کرتے تھے، یہاں تک کہ تم مجھے بالکل بھول گئے اور تم ہمیشہ اُن پر ہنسا کرتے تھے (110) آج میں نے اُنہیں اُن کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے (111)“

[المؤمنون : 23]

”کہہ دو کہ تم اسے مانو یا نہ مانو۔ جنہیں پہلے سے علم دیا جا چکا ہے جب اُن کے سامنے اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ اپنے چہروں پر سجدے میں گر پڑتے ہیں (107) کہتے ہیں کہ ہمارا ربّ پاک ہے بے شک ہمارے ربّ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا (108) وہ روتے ہوئے اپنے چہروں پر سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اُن کی عاجزی میں اضافہ ہو جاتا ہے (109) [سجدہ]“

[بنی اسرائیل : 17]

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْن

zarb_e_aahan-owner@yahoogroups.com

Zarb_e_aahan Islamic Research Group

سبحان ربي الأعلى
السفاح بتاع